ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فروری 1978ء

تبلیغ 1357 ہش

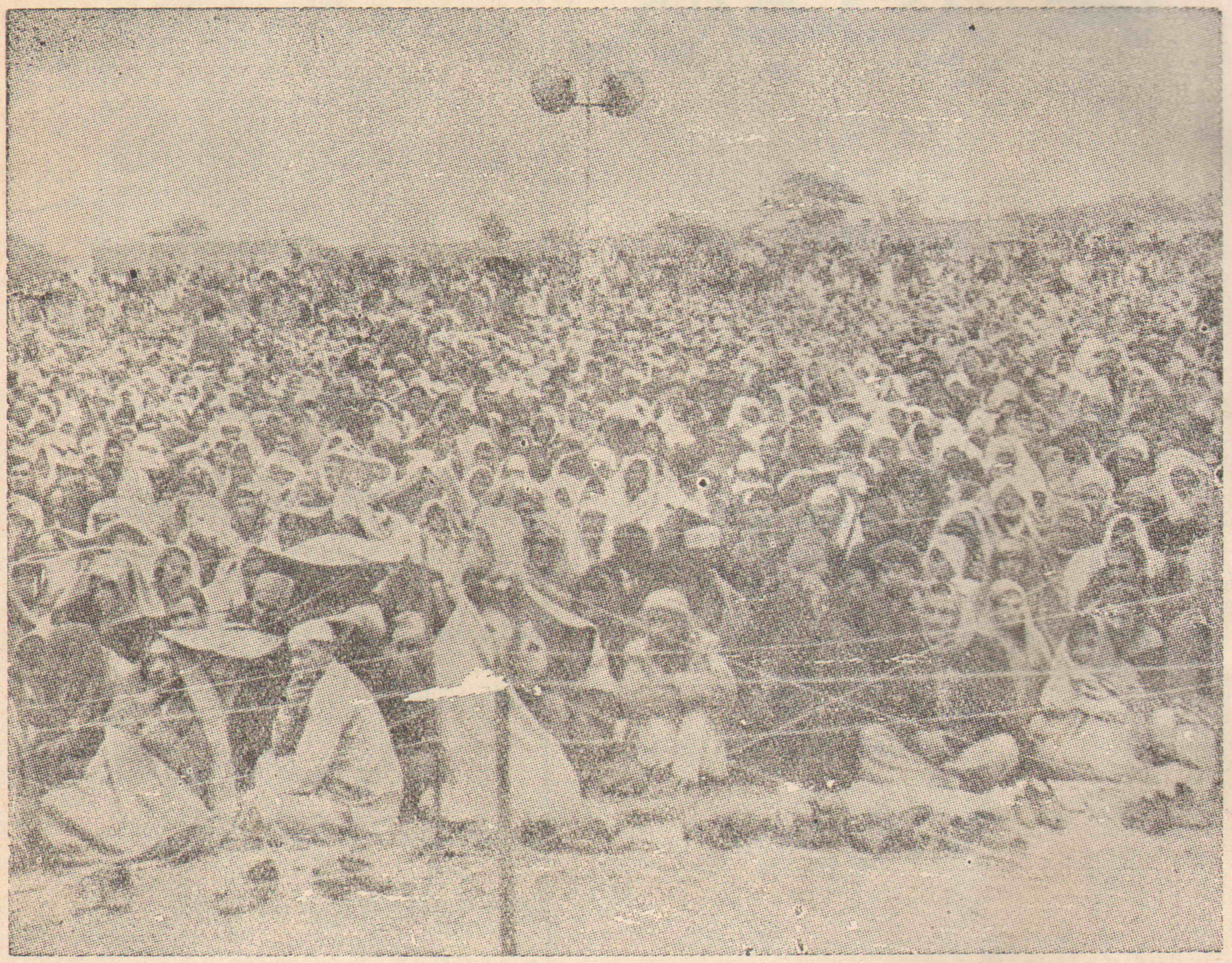

جلسہ سالانہ کا ایک منظر

ایڈیٹر

نورالدین منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

تبلیغ ۱۳۵۷ھ ش

(فروری ۱۹۷۸ء)

مدیر اعلیٰ :-

نور الدین منیر ایم۔اے

ادارہ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

ترتیب

- وفاتِ مسیح پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد۔ صـ۲
- ملکی اخبارات اور ہمارا جلسہ سالانہ صـ۵
- جماعت ہائے احمدیہ جزائر فیجی کا سالانہ جلسہ۔ صـ۱۶
- اسلام کے محاسن کو دنیا کے سامنے عملی رنگ میں پیش کریں۔ صـ۲۰
- اشتہارات صـ۲۲

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سیّد عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۶۷۶

فون نمبر :- ۶۷۸

کتابت :- حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۱۴ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۲۵

تبلیغ ۱۳۵۷ھ ش

(فروری ۱۹۷۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفاتِ مسیح پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

(مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لنڈن)

جماعتِ احمدیہ انگلستان کی طرف سے جون ۱۹۷۸ء کے پہلے ہفتہ میں ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے جس کا عنوان "DELIVERANCE OF JESUS FROM THE CROSS" ہوگا۔ اِس موقع پر سہ روزہ مجالسِ مذاکرہ کے علاوہ اس موضوع سے متعلق کتب، رسائل، اخبارات اور سلائیڈوں کی نمائش بھی ہوگی اور ریڈیو، ٹیلیویژن، اخبارات وغیرہ کے نمائندوں کے لئے پریس کانفرنس اور خصوصی انٹرویوز کا انتظام کیا جائے گا۔

اِس کانفرنس کی تقریب اِس طرح پیدا ہوئی ہے کہ پچھلے چند سالوں میں بہت سے مستشرقین اور تاریخ دانوں نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کی زندگی، صلیبی موت سے نجات، واقعہ صلیب کے بعد مشرق کی طرف سفر اور کشمیر میں عیسائی آثار کی موجودگی پر تواتر سے کتابیں لکھی ہیں اور اٹلی کے شہر ٹورین میں محفوظ کفن کی تاریخی حیثیت پر جدید ترین سائنسی ذرائع سے تحقیق کے نتائج سامنے آئے ہیں۔ اسی کفنِ مسیح پر تحقیق کے لئے حال ہی میں لندن میں عیسائیوں کی ایک بین الاقوامی کانفرنس بھی ہوئی ہے اور آئندہ مئی ۱۹۷۸ء میں اس پارچہ کی نمائش اور مزید تحقیق پر مشتمل ایک کانگریس بھی ہو رہی ہے۔ ان حالات میں یہ امر متوقع تھا کہ ۱۹۷۸ء کا اوائل عیسائی دنیا میں ان

موضوعات کی نسبت سے خوب ہنگامہ آراء ہوگا۔

غیر مسلم محققین میں سے کئی اب یہ یقین رکھتے ہیں کہ حضرت مسیح کی وفات صلیب پر واقع نہیں ہوئی تھی اور جو عرصہ انہیں مقبرہ میں رکھا گیا تھا اس دوران فی الواقع وہ زندہ تھے اور اُس کے بعد انہوں نے جانبِ مشرق افغانستان کشمیر وغیرہ کا سفر اختیار فرمایا تھا۔ اِس وقت کفن پر خصوصی توجہ اور عیسائی کانفرنسوں وغیرہ کے اثر سے یہ امکان غالب ہے کہ یہ نظریہ مزید مستحکم ہوگا اور جلد ہی ایک مسلّمہ حقیقت کا درجہ اختیار کر لے گا۔

چونکہ حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیبی موت سے بچائے جانے اور بعد ازاں رفع الی السماء کے ابطال کا نظریہ (THESIS) سب سے پہلے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر مثبت شہادتوں اور قاطع دلیلوں کے ساتھ پیش فرمایا تھا اِس لئے ہم احمدیوں کے لئے کفنِ مسیح کی شہادت، جدید تحقیقات اور اس مسئلہ میں غیروں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ غیروں میں کم ہیں جو اس نظریہ کو تسلیم کرتے وقت اس تاریخی حقیقت کا ذکر بھی کریں کہ یہ انکشاف سب سے پہلے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا اور یہ کہ حضور کا یہ دعویٰ خدائی خبر پر مبنی تھا۔

اِس لئے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ نے اِس مسئلہ پر خصوصی زور دیتے ہوئے ایک تبلیغی مہم چلانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے پہلے مرحلہ میں ٹورین کانفرنس کے معاً بعد جون ۱۹۷۸ء کے پہلے ہفتہ کے دوران

AHMADIYYA CONFERENCE

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ON

THE DELIVERANCE OF JESUS

FROM THE CROSS

منعقد کی جائے گی اور اس موقع پر یہ تحدّی وسیع پیمانے پر نشر کی جائے گی کہ اِس نظریہ کے بانی مبانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں اور حضور کی پیشکردہ شہادتوں کے بعد جس قدر موافق تحقیق اس میدان میں دستیاب ہے اسے یکجا کر کے جماعت کی طرف سے اس کی نمائش اور اشاعت کی جائے۔ اس غرض کے لئے اس کانفرنس کے موقع پر

۱ - اِس موضوع سے متعلق عناوین پر مقالے پڑھے جائیں گے۔

۲ - اِس موضوع پر جس قدر کتب اور حوالے مہیا ہو سکیں ان کی نمائش کی جائے گی اور ایک SELECT BIBLIOGRAPHY شائع کی جائے گی۔

۳ - جماعت کا اپنا پیدا کردہ لٹریچر "مسیح ہندوستان میں" سے لے کر آج تک جو شائع ہوا ہے ان میں سے منتخب کتب دوبارہ چھپوا کر تقسیم اور فروخت کے لئے موجود کیا جائے گا۔

۴۔ مستشرقین، عیسائی پادریوں اور اہلِ علم کو دعوت دی جائے گی کہ وہ اِس موضوع پر تبادلہ خیال کریں۔

۵۔ کانفرنس کی جملہ کارروائی اور اس کے متعلق اخباری آراء، تبصرے، ریڈیو اور ٹیلیویژن کے بیانات، فلم وغیرہ کو مرتّب کر کے کثرت سے اشاعت کی جائے گی، انشاء اللہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶۔ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اِس موضوع پر ایک کتاب بھی تحریر فرمائی ہے یہ کتاب عنقریب شائع ہوگی۔ انشاء اللہ

جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی منتخب کمیٹی نے جب یہ تجویز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری اور رہنمائی کے لئے پیش کی کہ حضور اِس موقع پر بنفسِ نفیس تشریف لاکر کانفرنس کا افتتاح فرماویں اور مذاکرہ کے آخری روز اجلاس میں رونق افروز ہو کر اختتامی مقالہ ارشاد فرماویں تو حضرت اقدس نے ازراہِ شفقت کانفرنس کی تجویز پر خوشنودی کا اظہار فرمایا متعدد امور میں اپنی زرّیں ہدایات سے نوازا اور اِس موقع پر انگلستان تشریف لاکر جماعتِ احمدیہ برطانیہ کی عزّت افزائی کو منظور فرمایا ہے۔

احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ جہاں دعاؤں سے ہماری مدد فرمائیں وہاں اپنی قیمتی آراء اور مشوروں سے نوازیں۔ اگر کسی دوست کے پاس کوئی نایاب صحیفہ، تصویر یا مضمون ہو تو کانفرنس کی نمائش کے لئے عاریتاً عنایت فرماویں انشاء اللہ شکریہ کے ساتھ بحفاظت واپسی کی ضمانت دی جائے گی۔ جو احباب اِس موقع پر انگلستان تشریف لاکر کانفرنس میں شامل ہونے کا ارادہ فرماویں وہ جلد از جلد اپنے ارادہ سے احمدیہ مشن لندن کو آگاہ فرماویں تا انہیں ضروری معلومات بھجوائی جا سکیں۔

خاکسار بشیر احمد رفیق امام مسجد لندن

مُلکی اخبارات اور ہمارا جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ احمدیہ)

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان اور اُس کا غیر معمولی فضل ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ۸۵ واں مقدس سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء کو نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ منعقد ہُوا اور احبابِ جماعت نے اللہ تعالیٰ کے ایک زبردست تائیدی نشان کو دیکھ کر بجا طور پر اپنے ایمان و ایقان میں غیر معمولی اضافہ اور خاص جِلا اور قوّت محسوس کی۔

مشکلات بھی تھیں۔ ہر نوع کی تھیں اور ہر سطح پر تھیں۔ بعض کا ڈر بھی تھا لیکن اس کے باوجود جلسہ کی غیر معمولی حاضری اور غیر معمولی کامیابی حقیقتاً اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے اور اس پر جس قدر بھی ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں کم ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اِن غیر معمولی فضلوں کا ایک پہلو ملکی پریس کے ساتھ رابطہ کی شکل میں بھی ہمارے سامنے آیا۔ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے ہر سال جلسہ کی پبلسٹی کے لئے پریس کے ساتھ رابطہ رکھا جاتا ہے الحمد للہ کہ اِس سال کراچی، کوئٹہ، لاہور، راولپنڈی، ملتان، سرگودہا وغیرہ مضافات اور بیرونی ممالک سے بھی کئی صحافی اور فوٹو گرافر جلسہ میں تشریف لائے اور ملک کی نیوز ایجنسیوں اور قریباً تمام ممتاز اخبارات نے جلسہ کی خبریں اور تصاویر شائع کیں خصوصاً سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر اور تصاویر کو خاص اہمیت دی۔ ہم ایسے تمام اخبارات اور نیوز ایجنسیوں اور جلسہ میں شریک ہونے والے صحافی حضرات کے ممنون اور شکر گزار ہیں کہ اُنہوں نے ہمارے ساتھ یوں تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ اُن سب کو اس کی نیک جزاء عطا فرمائے اور ملک اور قوم اور انسانیت کی بہتر سے بہتر رنگ میں خدمت کی توفیق بخشے۔

جلسہ کے انعقاد سے قبل جن اخبارات نے جلسہ کی خبریں شائع کیں اُن میں پاکستان ٹائمز، امروز، مشرق، مساوات، نوائے وقت، حیات، آزاد، سیاست، مغربی پاکستان، سعادت، وفاق، ڈان، سن، جنگ اور تعمیر شامل ہیں۔

جلسہ کے دَوران اور پھر اس کے بعد جلسہ کی تفصیلی خبریں اور تصاویر بھی قریباً تمام اخبارات

میں شائع ہوئیں۔ ابھی تک جن اخبارات کے تراشے
ہمیں موصول ہوئے ہیں وہ احباب کی اطلاع، دعا
اور ریکارڈ کی غرض سے ذیل میں درج کئے جاتے
ہیں۔ اگر ان کے علاوہ بھی کسی اخبار میں کسی دوست
نے جلسہ کی خبر دیکھی ہو تو مہربانی کرکے اُس کا تراشہ
یا کم از کم اُس کے حوالے سے ہمیں مطلع فرما کر ممنون
فرمائیں :-

روزنامہ 'امروز' لاہور ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء

"ربوہ میں جماعتِ احمدیہ کا سالانہ اجتماع

ربوہ ۲۶ دسمبر۔ ناظم شعبہ اطلاعات انجمن احمدیہ
کے ایک پریس ریلیز کے مطابق جماعتِ احمدیہ کے امام
حافظ مرزا ناصر احمد نے آج جماعت کے ۸۵ ویں سالانہ
جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے اِس یقین کا اظہار کیا
کہ اسلام تمام دُنیا پر غالب آکر رہے گا۔ انہوں نے
کہا کہ اب ایسے علاقوں میں بھی جو کبھی عیسائیت کے
مراکز تھے اسلام کے حق میں ایک زبردست رَو شروع
ہو گئی ہے۔ یورپی ممالک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں
نے کہا کہ وہاں تو کئی گرجا گھروں پر "برائے فروخت"
کے بورڈ لگے ہوئے ہیں اور نئی نسل بڑی تیزی سے
اپنے عقائد کو خیرباد کہہ رہی ہے، یہاں تک کہ کئی
پادریوں نے خود موجودہ عیسائیت کے بنیادی عقائد
کے خلاف کتابیں لکھی ہیں، آپ نے کہا کہ اسلام دُنیا
پر غالب آئے گا لیکن کسی تلوار یا ایٹمی ہتھیار سے نہیں
بلکہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حُسن و احسان
کے جلوے دکھا کر اور محبّت اور پیار سے لوگوں کے
دل جیتنے سے ایسا ہو گا۔

جماعت کا سہ روزہ جلسہ کل اور پرسوں بھی
جاری رہے گا، اِس جلسہ میں امریکہ، یورپ، افریقہ اور
جنوب مشرقی ایشیا کے کئی ممالک کے نمائندہ وفود
کے علاوہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد شرکت کر رہے
ہیں۔ آج کے جلسہ میں امام جماعتِ احمدیہ کے علاوہ
صوبہ پنجاب کے امیر مرزا عبدالحق ایڈووکیٹ، جامعہ
احمدیہ کے پروفیسر سید محمود احمد ناصر، شیخ عبدالقادر
آف لاہور، لندن مسجد کے امام بشیر احمد خاں رفیق
اور صاحبزادہ مرزا انس احمد ایم۔ اے نے تقاریر کیں
خواتین کے لئے الگ جلسہ کا انتظام ہے جس میں
چالیس ہزار سے زائد خواتین شرکت کر رہی ہیں"

روزنامہ 'مساوات' لاہور ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء

یورپ میں نئی نسل تیزی سے عیسائیت کو خیرباد کہہ رہی ہے
اِسلام تمام دُنیا پر غالب آکر رہے گا

——— مرزا ناصر احمد

ربوہ ۲۶ دسمبر (پ ر) جماعتِ احمدیہ کے
سربراہ مرزا ناصر احمد نے آج جماعت کے ۸۵ ویں
سالانہ جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار
کیا کہ اسلام تمام دُنیا پر غالب آکر رہے گا۔ انہوں
نے کہا کہ اب ایسے علاقوں میں بھی جو کبھی عیسائیت کے
مراکز تھے اسلام کے حق میں ایک زبردست رَو شروع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو گئی ہے اور وہاں کے لوگ باطل عقائد سے برگشتہ ہو کر اسلام کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ یورپی ممالک کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یورپ میں اب کئی گرجا گھروں پر "برائے فروخت" کے بورڈ لگے ہوئے ہیں اور نئی نسل بڑی تیزی سے اپنے عقائد کو خیرباد کہہ رہی ہے، کئی پادریوں نے خود موجودہ عیسائیت کے بنیادی عقائد کے خلاف کتابیں لکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دُنیا پر غالب آئے گا لیکن کسی تلوار یا ایٹمی ہتھیار سے نہیں بلکہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حُسن و احسان کے جلوے دکھا کر اور محبت اور پیار سے لوگوں کے دل جیتنے سے ایسا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت بہت کمزور اور ناتوان ہے لیکن ہمارا خدا سب طاقتوں اور قدرتوں والا ہے اسی کی توفیق سے ہم مخلوقِ خدا کی خدمت اور اشاعتِ اسلام کی ذمہ داریوں کو ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو غالب کرے، ملک کو استحکام نصیب ہو اور ہمیں تمام اوامر کی ادائیگی اور تمام نواہی سے بچنے کی توفیق عطا کرے، جماعت کا سہ روزہ جلسہ کل اور پرسوں بھی جاری رہے گا۔ اِس جلسہ میں امریکہ، یورپ، افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیا کے کئی ممالک کے نمائندہ وفود کے علاوہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد شرکت کر رہے ہیں۔ آج کے جلسہ میں مرزا ناصر احمد کے علاوہ مرزا عبدالحق ایڈووکیٹ، پروفیسر سید محمود احمد ناصر، شیخ عبدالقادر، لندن مسجد کے امام بشیر احمد خان رفیق اور صاحبزادہ مرزا انس احمد نے تقاریر کیں۔ جلسہ میں چالیس ہزار سے زائد خواتین بھی شرکت کر رہی ہیں۔

روزنامہ "مشرق" لاہور ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء

جماعتِ احمدیہ کا اجتماع شروع ہو گیا

ربوہ ۲۶ دسمبر (پ ر) قادیانی جماعت کے امام حافظ مرزا ناصر احمد نے آج اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سالانہ جلسے میں افتتاحی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دینِ اسلام تمام دُنیا پر غالب آ کر رہے گا کیونکہ دوسرے مذاہب کے بڑے بڑے مراکز میں لوگ باطل عقائد سے برگشتہ ہو چکے ہیں اور انہوں نے اپنے مذاہب کے بنیادی عقائد کے خلاف کتابیں لکھ دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا خدا بڑی قدرتوں والا ہے۔ انہوں نے ملکی استحکام کے لئے دعا کی۔ قادیانی جماعت کا سہ روزہ اجلاس کل اور پرسوں بھی جاری رہے گا۔ اِس اجتماع میں غیر ممالک کے وفود بھی شریک ہیں۔ آج کے جلسے میں قادیانی جماعت پنجاب کے صدر مرزا عبدالحق ایڈووکیٹ، جامعہ احمدیہ کے پروفیسر محمود احمد ناصر، لندن کے مسٹر بشیر احمد خان اور صاحبزادہ مرزا انس احمد نے تقریر کی۔ اِس اجتماع میں خواتین کی بہت بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء

روحانی انقلاب کی بُنیاد رکھی جا چکی ہے

مرزا ناصر احمد

ربوہ ۲۶ دسمبر (اپ پ) جماعتِ احمدیہ کے

امام مرزا ناصر احمد نے کہا ہے کہ تمام دُنیا میں اسلام کا بول بالا ہو کر رہے گا اور یہ عظیم کام صرف ان کے مقلّدین کی کوششوں سے ہی سرانجام پائے گا۔ انہوں نے کہا کہ روحانی انقلاب کی بنیاد رکھی جا چکی ہے اور یورپ میں اور دیگر ممالک میں بہت سے لوگ ہمارے ساتھ شامل ہو رہے ہیں۔ ۸۵ ویں سالانہ اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مغرب کی جدید نسل اپنے عقائد سے برگشتہ ہو چکی ہے اسے اب صداقت کی تلاش ہے اور وہ اپنی نجات کے لئے اسلام سے امیدیں وابستہ کر رہی ہے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ "امروز" لاہور ۲۹ دسمبر ۱۹۷۷ء

جماعتِ احمدیہ قرآن پاک کے دس لاکھ نسخے امریکہ میں تقسیم کرے گا

ربوہ ۲۸ دسمبر۔ امام جماعتِ احمدیہ حافظ مرزا ناصر احمد نے اعلان کیا ہے کہ ان کی جماعت کئی غیر ملکی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور اسلامی لٹریچر کے علاوہ قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے دس لاکھ نسخے امریکہ میں تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ جماعت کے سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ بیرونی ممالک میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت کے لئے وہ دو ملکوں میں جدید نوعیت کے دو بڑے پریس بھی نصب کروا رہے ہیں نیز اس سال ۹ زبانوں میں کئی اسلامی کتب کے تراجم ۴ نئی مساجد اور دو نئے مشن ہاؤس تعمیر کئے گئے ہیں اور کئی مساجد زیرِ تعمیر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال کینیڈا میں مسجد کے لئے ساڑھے چھ ایکڑ زمین خریدی جا چکی ہے۔ اسی طرح سپین میں جہاں کہیں صدیوں تک اسلام کا جھنڈا لہراتا رہا ہے مسجد کی تعمیر کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے۔ امام جماعتِ احمدیہ نے بتایا کہ اس سال جلسہ میں اکتیس ملکوں کے وفود شرکت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ افریقی ممالک میں جماعت کے طبّی مراکز میں اب تک ساڑھے سترہ لاکھ مریضوں کا علاج کیا جا چکا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری دُنیا کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے اس کے لئے ہمیں ہر قسم کی قربانی دینا ہوگی۔ موجودہ اقتصادی حالات اور مہنگائی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کی ذمّہ داری غلط اور غیر اسلامی اقتصادی منصوبہ بندی پر ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حکومت کو توفیق دے کہ وہ صحیح منصوبہ بندی کر کے ملک کے عوام کی خدمت کر سکے ۔

روزنامہ "مشرق" لاہور ۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء

قادیانی جماعت امریکہ میں قرآن پاک کے دس لاکھ نسخے تقسیم کرے گی

ربوہ ۲۷ دسمبر (پ ر) قادیانی جماعت کے امام مرزا ناصر احمد نے کہا ہے کہ قادیانی جماعت قرآن کریم کے انگریزی ترجمے کے دس لاکھ نسخے امریکہ میں تقسیم کرے گی وہ قادیانی جماعت کے سالانہ جلسہ کے دوسرے روز تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس برس سالانہ جلسے

میں اس بیرونی ممالک کے نمائندے شریک ہیں۔ انہوں نے
Digitized by Khilafat Library Rabwah
قادیانی جماعت کے ارکان کو قرآن مجید حفظ کرنے اور
اس کا ترجمہ سیکھنے کی تاکید کی۔ انہوں نے موجودہ مہنگائی
کو غیر اسلامی اقتصادی منصوبہ بندی کا نتیجہ قرار دیا۔

روزنامہ "تعمیر" راولپنڈی ۲۸ دسمبر ۱۹۷۷ء

ساری دُنیا پر اِسلام غالب آکر رہے گا
غیر مذاہب کے لوگ اِسلام کی طرف رجوع کر رہے ہیں

مرزا ناصر احمد

ربوہ ۲۷ دسمبر (ڈاک سے) جماعتِ احمدیہ کے
امام حافظ مرزا ناصر احمد نے آج جماعت کے ۸۵ ویں سالانہ
جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے اِس یقین کا اظہار کیا کہ
اسلام تمام دُنیا پر غالب آکر رہے گا اور خدا نے دُنیا میں
ایک عظیم روحانی اور مذہبی انقلاب کی بنیاد رکھ دی ہے
انہوں نے کہا کہ اب ایسے علاقوں میں بھی جو کبھی عیسائیت
کے مرکز تھے اسلام کے حق میں ایک زبردست رَو شروع
ہو گئی ہے اور وہاں کے لوگ باطل عقائد سے برگشتہ
ہو کر اسلام کی طرف رجوع کر رہے ہیں۔ یورپی ممالک
کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہاں تو کئی گرجا گھروں
پر برائے فروخت کے بورڈ لگے ہوئے ہیں اور نئی نسل
بڑی تیزی سے اپنے عقائد کو خیرباد کہہ رہی ہے یہاں تک
کہ کئی پادریوں نے خود موجودہ عیسائیت کے بنیادی
عقائد کے خلاف کتابیں لکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام
دُنیا پر غالب آئے گا لیکن کسی تلوار یا ایٹمی ہتھیار سے
نہیں بلکہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و
احسان کے جلوے دکھا کر اور محبت اور پیار سے لوگوں
کے دل جیتنے سے ایسا ہوگا۔ امام جماعتِ احمدیہ نے
بیرونی ممالک سے آئے ہوئے ان وفود کی طرف بھی
اشارہ کیا جو جلسہ کی سٹیج پر خاص ترتیب سے بیٹھے
ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا یہ لوگ دُنیا میں ظہورِ پذیر
ہونے والے اسلامی انقلاب کے ہراول دستے ہیں
انہوں نے کہا کہ ہماری جماعت بہت کمزور اور ناتواں
ہے لیکن ہمارا خدا سب طاقتوں اور قدرتوں والا ہے
اس کی توفیق سے ہم مخلوقِ خدا کی خدمت اور اشاعتِ
اسلام کی ذمہ داریوں کو ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے
دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو غالب کرے، ملک کو استحکام
نصیب ہو اور ہمیں تمام اوامر کی ادائیگی اور تمام
نواہی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جماعت کا سہ روزہ
جلسہ کل اور پرسوں بھی جاری رہے گا۔ اِس جلسہ میں
امریکہ۔ یورپ۔ افریقہ اور جنوب مشرقی ایشیا کے
کئی ممالک کے نمائندہ وفود کے علاوہ ڈیڑھ لاکھ
سے زائد افراد شرکت کر رہے ہیں۔ آج کے جلسہ میں
امام جماعتِ احمدیہ کے علاوہ صوبہ پنجاب کے امیر مرزا
عبدالحق ایڈووکیٹ، جامعہ احمدیہ کے پروفیسر سید
محمود احمد ناصر، مشہور محقق اور مصنف شیخ عبدالقادر آف
لاہور، لندن مسجد کے امام بشیر احمد خان رفیق اور
صاحبزادہ مرزا انس احمد ایم۔ اے نے تقاریر کیں۔
خواتین کے لئے الگ جلسہ کا انتظام ہے جس میں چالیس
ہزار سے زائد خواتین شرکت کر رہی ہیں۔ اِس جلسہ میں
جماعت کی اہلِ علم خواتین تقاریر کرتی ہیں +

روزنامہ "مشرق" لاہور ۲۹۔ دسمبر ۱۹۷۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیانی جماعت امریکہ میں قرآن پاک کے دس لاکھ نسخے تقسیم کرے گی

ربوہ ۲۸۔ دسمبر (پ ر) قادیانی جماعت کے امام مرزا ناصر احمد نے کہا ہے کہ قادیانی جماعت قرآن کریم کے انگریزی ترجمے کے دس لاکھ نسخے امریکہ میں تقسیم کرے گی وہ قادیانی جماعت کے سالانہ جلسہ سے دوسرے روز تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس برس سالانہ جلسے میں ۳۱ بیرونی ممالک کے نمائندے شریک ہیں۔ انہوں نے قادیانی جماعت کے ارکان کو قرآن مجید حفظ کرنے اور اس کا ترجمہ سیکھنے کی تاکید کی۔ انہوں نے موجودہ مہنگائی کو غیر اسلامی اقتصادی منصوبہ بندی کا نتیجہ قرار دیا۔

روزنامہ "امروز" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

بنی نوع انسان سے محبت ہمارا فرض ہے

——— مرزا ناصر احمد

ربوہ ۲۹ دسمبر۔ جماعتِ احمدیہ کے امام مرزا ناصر احمد نے زور دیا ہے کہ انسان کو اپنے خدا سے محبوبیت اور پیار کا تعلق قائم کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے کیونکہ انسان کی پیدائش کی غرض یہی ہے۔ اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سالانہ جلسہ میں اختتامی تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا یہ اسلام کا احسان ہے کہ اس نے نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہر انسان کے حقوق مقرر کئے ہیں اور اس پر کسی عقیدہ، مذہب یا نیک و بد کا امتیاز نہیں رکھا۔ رسولِ اکرمؐ نے بنی نوع انسان کے لئے اپنا پیار اس طرح سے بانٹا ہے کہ آپ سے زیادہ سخی کوئی نظر نہیں آتا۔ آپ کے متبع ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ سب انسانوں سے پیار کریں اور ان کے دکھ درد میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔ مرزا ناصر احمد نے اپنی جماعت کے افراد کو خاص طور پر اس بارے میں تاکید کی کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے عہد پر مضبوطی سے قائم رہیں جلسہ کے اختتام پر امام جماعتِ احمدیہ نے حاضرین کے ساتھ اسلام کی سربلندی اور نوعِ انسانی کی بھلائی کے لئے دعا کی۔ جلسہ میں پاکستان کے مختلف علاقوں کے دو لاکھ احمدیوں کے علاوہ اکتیس بیرونی ملکوں کے نمائندہ وفود بھی شریک ہوئے۔

روزنامہ "مشرق" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

قادیانی جماعت کے سالانہ جلسے میں اسلام کی سربلندی کے لئے دعا

ربوہ ۲۸۔ دسمبر (پ ر) قادیانی جماعت کے امیر مرزا ناصر احمد نے کہا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کے محسنِ اعظم ہیں۔ انہوں نے اپنی جماعت کے ارکان کو تلقین کی کہ وہ بنی نوع انسان کی بلا امتیاز خدمت کریں۔ مرزا ناصر احمد آج اپنی جماعت کے سہ روزہ سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قرآنی تعلیمات

کی روشنی میں ہر انسان کو اپنے خدا کی خوشنودی
حاصل کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے جلسہ کے
اختتام سے قبل قادیانی جماعت نے اسلام کی
سربلندی اور نوعِ انسان کی بھلائی کے لئے خاص
دعائیں کیں ؛

روزنامہ "مشرق" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء (لاہور ایڈیشن)

نوعِ انسانی کی خدمت کو شعار بنایا جائے
قادیانیوں کے سالانہ اجتماع میں مرزا ناصر کی تقریر

ربوہ ۲۸ دسمبر (پ ر) قادیانی جماعت کے
امیر مرزا ناصر احمد نے کہا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم انسانیت کے محسنِ اعظم ہیں۔ انہوں نے اپنی
جماعت کے ارکان کو تلقین کی کہ وہ بنی نوع انسان کی
بلا امتیاز خدمت کریں۔ مرزا ناصر احمد آج اپنی جماعت
کے سہ روزہ سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس سے
خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کی
روشنی میں ہر انسان کو اپنے خدا کی خوشنودی حاصل
کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے جلسہ کے اختتام
سے قبل قادیانی جماعت نے اسلام کی سربلندی اور
نوعِ انسان کی بھلائی کے لئے خاص دعائیں کیں +

روزنامہ "مشرق" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء (ڈاک ایڈیشن)

قادیانی جماعت کے سالانہ جلسے میں
اسلام کی سربلندی کے لئے دعا

ربوہ ۲۸ دسمبر (پ ر) قادیانی جماعت کے امیر

مرزا ناصر احمد نے کہا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
انسانیت کے محسنِ اعظم ہیں انہوں نے اپنی جماعت کے
ارکان کو تلقین کی کہ وہ بنی نوع انسان کی بلا امتیاز
خدمت کریں۔ مرزا ناصر احمد آج اپنی جماعت کے سہ روزہ
سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس سے خطاب کر رہے
تھے۔ انہوں نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں
ہر انسان کو اپنے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے
لئے کوشاں رہنا چاہیئے۔ جلسہ کے اختتام سے قبل
قادیانی جماعت نے اسلام کی سربلندی اور نوعِ انسان
کی بھلائی کے لئے خاص دعائیں کیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ "امروز" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء (ڈاک ایڈیشن)

بنی نوع انسان سے محبت ہمارا فرض ہے
مرزا ناصر احمد

ربوہ ۲۹ دسمبر۔ جماعتِ احمدیہ کے امام مرزا
ناصر احمد نے زور دیا ہے کہ انسان کو اپنے خدا سے
عبودیت اور پیار کا تعلق قائم کرنے کے لئے ہمیشہ
کوشاں رہنا چاہیئے کیونکہ انسان کی پیدائش کی غرض
یہی ہے۔ اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سالانہ جلسہ میں
اختتامی تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا یہ اسلام
کا احسان ہے کہ اس نے نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہر انسان
کے حقوق مقرر کئے ہیں اور اس پر کسی عقیدہ، مذہب
یا نیک و بد کا امتیاز نہیں رکھا۔ رسول اکرمؐ نے
بنی نوع انسان کے لئے اپنا پیار اس طرح سے بانٹا
ہے کہ آپ سے زیادہ سخی کوئی نظر نہیں آتا۔ آپ کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متبع ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ سب انسانوں سے پیار کریں اور ان کے دُکھ درد میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔ مرزا ناصر احمد نے اپنی جماعت کے افراد کو خاص طور پر اِس بارے میں تاکید کی کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے عہد پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ جلسہ کے اختتام پر امام جماعت احمدیہ نے حاضرین کے ساتھ اسلام کی سربلندی اور نوعِ انسانی کی بھلائی کے لئے دعا کی۔ جلسہ میں پاکستان کے مختلف علاقوں کے دو لاکھ احمدیوں کے علاوہ اکتیس بیرونی ملکوں کے نمائندہ وفود بھی شریک ہوئے۔

روزنامہ "امروز" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء (لاہور ایڈیشن)

بنی نوع انسان سے محبت ہمارا فرض ہے

مرزا ناصر احمد

ربوہ ۲۹ دسمبر۔ جماعتِ احمدیہ کے امام مرزا ناصر احمد نے زور دیا ہے کہ انسان کو اپنے خدا سے عبودیت اور پیار کا تعلق قائم کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے کیونکہ انسان کی پیدائش کی غرض یہی ہے۔ اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سالانہ جلسہ میں اختتامی تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا یہ اسلام کا احسان ہے کہ اس نے نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہر انسان کے حقوق مقرر کئے ہیں اور اس پر کسی عقیدہ، مذہب یا نیک و بد کا امتیاز نہیں رکھا۔ رسول اکرمؐ نے بنی نوع [illegible] کے لئے اپنا پیار اس طرح سے بانٹا ہے کہ [illegible] زیادہ سخی کوئی نظر نہیں آتا۔ آپ کے متبع ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ سب انسانوں سے پیار کریں اور ان کے دُکھ درد میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔ مرزا ناصر احمد نے اپنی جماعت کے افراد کو خاص طور پر اِس بارے میں تاکید کی کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے عہد پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ جلسہ کے اختتام پر امام جماعتِ احمدیہ نے حاضرین کے ساتھ اسلام کی سربلندی اور نوعِ انسانی کی بھلائی کے لئے دعا کی۔ جلسہ میں پاکستان کے مختلف علاقوں کے دو لاکھ احمدیوں کے علاوہ اکتیس بیرونی ملکوں کے نمائندہ وفود بھی شریک ہوئے۔

روزنامہ "حیات" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

انسان کو اپنے خدا کے ساتھ عبودیت کا تعلق قائم کرنے کے لئے کوشاں رہنا چاہیئے

اسلام نے اِنسانی حقوق کے لئے کسی مذہب کا اِمتیاز روا نہیں رکھا

جماعتِ احمدیہ کے ۸۵ ویں سالانہ جلسہ میں مرزا ناصر احمد کی اختتامی تقریر

ربوہ ۲۹ دسمبر۔ امام جماعتِ احمدیہ حافظ مرزا ناصر احمد نے اِس امر پر زور دیا ہے کہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ہر انسان کو اپنے خدا کے ساتھ عبودیت اور پیار کا تعلق قائم کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے۔ وہ آج یہاں اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سہ روزہ سالانہ جلسہ کے آخری روز تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی پیدائش کی غرض بھی یہی ہے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو صلاحیتیں اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طاقتیں بھی ودیعت کی ہیں۔ نوعِ انسان کی عزّت و حُرمت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام کا یہ احسان ہے کہ اس نے نہ صرف مسلمان بلکہ ہر انسان کے حقوق کو قائم کیا ہے اور اس میں کسی عقیدت مذہب یا نیک و بد کا امتیاز نہیں رکھا۔ آپ نے قرآنی آیات اور احادیث سے حوالہ دیتے ہوئے بڑی تفصیل کے ساتھ بتایا کہ اسلام نے کس طرح نوعِ انسان بلکہ حیوانات، نباتات اور جمادات تک کے حقوق مقرر کر کے ان کی حفاظت کے سامان کئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ "امّتِ محمدیہ" "خیر امّت" ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی بھلائی کے لئے کھڑا کیا ہے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان کے لئے اپنے پیار کو اس طرح بانٹا ہے کہ آپ سے زیادہ سخی ہمیں کوئی نظر نہیں آتا۔ آپ فی الحقیقت انسانیت کے محسنِ اعظم ہیں۔ آپ کے متبع ہونے کی حیثیت سے ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم سب انسانوں سے پیار کریں اور ان کے دُکھ درد میں ان کا ہاتھ بٹائیں آپ نے اپنی جماعت کے افراد کو خاص طور پر تاکید کی ہے کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے کئے ہوئے عہد پر مضبوطی سے قائم رہیں اور اپنے رب سے ڈرتے ہوئے تمام لوگوں کے حقوق کو پورا پورا ادا کرتے رہیں اور بنی نوع انسان کی بلا امتیاز خدمت کریں۔ امام جماعتِ احمدیہ کی اس تقریر کے ساتھ ہی جماعت کا سہ روزہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔ جلسہ میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے دو لاکھ احمدیوں کے علاوہ ۳۱ بیرونی ممالک کے نمائندہ وفود نے بھی شرکت کی۔ جلسہ کے اختتام سے قبل امام جماعتِ احمدیہ نے حاضرین سمیت اسلام کی سربلندی اور نوعِ انسان کی بھلائی کے لئے خاص دعائیں کیں۔

روزنامہ "سیاست" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

اسلام نے نہ صرف مسلمان بلکہ ہر انسان کے حقوق کو قائم کیا ہے

جماعتِ احمدیہ کے سہ روزہ جلسہ کے اختتامی اجلاس میں مرزا ناصر کا خطاب

ربوہ ۲۹ دسمبر (پ ر) امام جماعتِ احمدیہ حافظ مرزا ناصر احمد نے اس امر پر زور دیا ہے کہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ہر انسان کو اپنے خدا کے ساتھ عبودیت اور پیار کا تعلق قائم کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے۔ وہ یہاں اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سہ روزہ سالانہ جلسہ کے آخری روز تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی پیدائش کی غرض بھی یہی ہے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو صلاحیتیں اور طاقتیں بھی ودیعت کی ہیں۔ نوعِ انسان کی عزّت و حُرمت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام کا یہ احسان ہے کہ اُس نے نہ صرف مسلمان بلکہ ہر انسان کے حقوق کو قائم کیا ہے اور اس میں کسی عقیدہ مذہب یا نیک و بد کا امتیاز نہیں رکھا۔ آپ نے قرآنی آیات سے حوالے دیتے ہوئے بڑی تفصیل کے ساتھ بتایا کہ اسلام نے کس طرح نوعِ انسان بلکہ حیوانات نباتات

اور جمادات تک کے حقوق مقرر کر کے اُن کی حفاظت کے سامان کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اُمتِ محمدیہ "خیر اُمت" ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی بھلائی کے لئے کھڑا کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان کے لئے اپنے پیار کو اِس طرح بانٹا ہے کہ آپ سے زیادہ سخی ہمیں کوئی نظر نہیں آتا۔ آپؐ فی الحقیقت انسانیت کے مُحسنِ اعظم ہیں۔ آپؐ کے متبع ہونے کی حیثیت سے ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم سب انسانوں سے پیار کریں اور اُن کے دُکھ درد میں اُن کا ہاتھ بٹائیں۔ آپ نے اپنی جماعت کے افراد کو خاص طور پر تاکید کی کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے کئے ہوئے عہد پر مضبوطی سے قائم رہیں اور اپنے ربّ سے ڈرتے ہوئے تمام لوگوں کے حقوق کو پورا پورا ادا کرتے رہیں اور بنی نوع انسان کی بلا امتیاز خدمت کریں۔

امام جماعتِ احمدیہ کی اِس تقریر کے ساتھ جماعت کا سہ روزہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔ جلسہ میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے دو لاکھ احمدیوں کے علاوہ ۳۱ بیرونی ممالک کے نمائندہ وفود نے بھی شرکت کی۔ جلسہ کے اختتام سے قبل امام جماعتِ احمدیہ نے حاضرین سمیت اسلام کی سربلندی اور نوعِ انسان کی بھلائی کے لئے خاص دعائیں کیں۔

روزنامہ "مغربی پاکستان" لاہور ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

ہر اِنسان کو اپنے خدا کے ساتھ پیار کا تعلق قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے

ربوہ ۲۹ دسمبر (پ ر) امام جماعتِ احمدیہ حافظ مرزا ناصر احمد نے اِس امر پر زور دیا ہے کہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ہر انسان کو اپنے خدا کے ساتھ عبودیت اور پیار کا تعلق قائم کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے۔ وہ یہاں اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سہ روزہ سالانہ جلسہ کے آخری روز تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی پیدائش کی غرض بھی یہی ہے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو صلاحیتیں اور طاقتیں بھی ودیعت کی ہیں۔ انہوں نے نوعِ انسان کی عزّت و حرمت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اسلام کا یہ احسان ہے کہ اس نے نہ صرف مسلمان بلکہ ہر انسان کے حقوق کو قائم کیا ہے اور اس میں کسی عقیدے مذہب یا نیک و بد کا امتیاز نہیں رکھا۔ انہوں نے اپنی جماعت کے افراد کو خاص طور پر تاکید کی کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے کئے ہوئے عہد پر مضبوطی سے قائم رہیں اور اپنے ربّ سے ڈرتے ہوئے تمام لوگوں کے حقوق کو پورا پورا ادا کرتے رہیں اور بنی نوع انسان کی بلا امتیاز خدمت کریں۔

روزنامہ "اِعلان" کراچی ۳۰ دسمبر ۱۹۷۷ء

رسُول اکرمؐ کے اتباع میں ہمیں سب انسانوں سے پیار کرنا چاہیئے

اِسلام نے ہر انسان کے حقوق کا تعیّن کیا

مرزا ناصر احمد

ربوہ ۲۹ دسمبر (پ ر) امام جماعتِ احمدیہ حافظ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا ناصر احمد نے اِس امر پر زور دیا ہے کہ قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ہر انسان کو اپنے خدا کے ساتھ عبودیت اور پیار کا تعلق قائم کرنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا چاہیئے وہ کل یہاں اپنی جماعت کے ۸۵ ویں سہ روزہ سالانہ جلسہ کے آخری روز تقریر کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی پیدائش کی غرض بھی یہی ہے اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو صلاحیتیں اور طاقتیں بھی ودیعت کی ہیں۔ نوعِ انسان کی عزت و حرمت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام کا یہ احسان ہے کہ اس نے نہ صرف مسلمان بلکہ ہر انسان کے حقوق کو قائم کیا ہے اور اس میں کسی عقیدے، مذہب یا نیک و بد کا امتیاز نہیں رکھا۔ انہوں نے قرآنی آیات اور احادیث سے حوالے دیتے ہوئے بڑی تفصیل کے ساتھ بتایا کہ اسلام نے کس طرح نوعِ انسان بلکہ حیوانات، نباتات اور جمادات تک کے حقوق مقرر کر کے ان کی حفاظت کے سامان کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اُمتِ محمدیہ خیر اُمت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں کی بھلائی کے لئے کھڑا کیا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی نوع انسان کے لئے اپنے پیار کو اِس طرح بانٹا ہے کہ آپ سے زیادہ سخی ہمیں کوئی نظر نہیں آتا۔ آپ فی الحقیقت انسانیت کے محسنِ اعظم ہیں۔ آپ کے متبع ہونے کی حیثیت سے ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم سب انسانوں سے پیار کریں اور ان کے دُکھ درد میں ان کا ہاتھ بٹائیں۔ انہوں نے اپنی جماعت کے افراد کو خاص طور پر تاکید کی کہ وہ خدا کے ساتھ اپنے کئے ہوئے عہد پر مضبوطی سے قائم رہیں اور اپنے ربّ سے ڈرتے ہوئے تمام لوگوں کے حقوق کو پورا پورا ادا کرتے رہیں اور بنی نوع انسان کی بلا امتیاز خدمت کریں۔ امام جماعتِ احمدیہ کی اِس تقریر کے ساتھ ہی جماعت کا سہ روزہ جلسہ اختتام کو پہنچا۔ جلسہ میں پاکستان کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے دو لاکھ احمدیوں کے علاوہ ۳۱ بیرونی ممالک کے نمائندہ وفود نے بھی شرکت کی۔

روزنامہ "تعمیر" راولپنڈی ۱۲ دسمبر ۱۹۷۷ء

جماعتِ احمدیہ کا سالانہ جلسہ

راولپنڈی ۱۱ دسمبر (پ ر) جماعتِ احمدیہ راولپنڈی کے ایک پریس ریلیز کے مطابق جماعتِ احمدیہ کا مرکزی سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے اِس سال امریکہ کی مختلف ریاستوں، یورپ اور افریقہ کے کئی ملکوں اور انڈونیشیا، ملائشیا اور جاپان وغیرہ سے کئی وفود جلسہ میں شرکت کی غرض سے آ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اندرونِ ملک سے قریباً ڈیڑھ لاکھ افراد کی شرکت کی توقع ہے۔ جلسہ کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ سٹیڈیم کی طرز پر جو جلسہ گاہ بنائی گئی ہے اس میں کم و بیش ڈیڑھ لاکھ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے امام جماعتِ احمدیہ حافظ مرزا ناصر احمد کے علاوہ کئی دیگر علماء اور بیرونی مندوبین مختلف دینی اور علمی موضوعات پر تقاریر کریں گے۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی ۱۲ دسمبر ۱۹۷۷ء

جماعتِ احمدیہ کا سالانہ جلسہ

راولپنڈی ۱۱ دسمبر۔ جماعتِ احمدیہ راولپنڈی کے

(باقی ص ۱۹ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ جزائر فیجی کا سالانہ جلسہ

• ساڑھے چار لاکھ روپے کے خرچ سے مسجد فضلِ عمر کے پہلے مرحلہ کی تکمیل • دارالحکومت کی اہم شاہراہ پر احمدیہ لائبریری و دارالمطالعہ کا افتتاح • پریس اور ریڈیو سے جلسہ سالانہ کی خبروں کی وسیع اشاعت • حضور انور کے پیغامات • ملک بھر سے پانچ صد احباب و خواتین کی شرکت

(مکرم مولانا دین محمد صاحب شاہد ایم۔اے امیر جماعتہائے احمدیہ و مبلغ انچارج جزائر فیجی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جزائر فیجی کی احمدی جماعتوں کا دو روزہ سالانہ جلسہ مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان کی اتباع میں مورخہ ۲۵ اور ۲۶ دسمبر ۱۹۷۷ء کو جزائر فیجی کے دارالحکومت سُوا (SUVA) کی نہایت اہم شاہراہ RATU MARA ROAD پر واقع "مسجد فضلِ عمر" میں حضور انور کے کیبل گرام افتتاحی پیغام کے سُنانے کے ساتھ منتظرانہ دعا سے شروع ہو کر ذکرِ الٰہی، ایمان افروز تقاریر، دعاؤں اور انابت الی اللہ کے روحانی ماحول میں دو دن جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اور غیر معمولی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا، الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ ملک بھر سے احبابِ جماعت ہوائی جہازوں، کاروں اور سپیشل بسوں کے ذریعہ سینکڑوں میلوں کا سفر طے کرتے ہوئے پانچ سو کی تعداد میں شامل ہوئے۔

جلسہ میں شریک مہمانوں اور زائرین کے قیام و طعام کا ربوہ کے سالانہ جلسہ کی طرح احباب کے مشورہ سے قبل از وقت انتظامات کئے گئے متعدد احباب خدام اور بہنوں کی ڈیوٹیاں متعین کی گئیں۔ لنگر خانہ اور جلسہ کے دیگر شعبہ جات کا تمام انتظام دن رات ربوہ کے سالانہ جلسہ کی طرح نہایت اعلیٰ اور ایمان افروز تھا

مقامی پریس اور ریڈیو فیجی نے جماعتِ احمدیہ کے سالانہ جلسہ کی اطلاعات اور خبروں کو نمایاں طور پر شائع اور نشر کیا جس سے ربوہ سے دس ہزار میل کے فاصلہ پر زمین کے کنارا فیجی اور اس کے اردگرد جزائر اور ممالک تک سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلیفۂ وقت کا نام اور آپ کا

پیغام مؤثر طریق پر پہنچایا گیا۔ دو دنوں کے چاروں اجلاسات کی خاکسار نے صدارت کی۔ برادرم مکرم مولانا سجاد احمد صاحب خالد مبلغِ سلسلہ عالیہ احمدیہ فیجی اور خاکسار کے علاوہ فیجی کے آٹھ اہلِ علم احباب نے مختلف عنوانات پر ایمان افروز تقاریر کیں۔

جلسہ گاہ میں سٹیج کے پیچھے مسجد فضلِ عمر کی دیوار کے اُوپر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاءِ عظام کی تصاویر، نشانِ احمدیت اور حضور انور کی طرف سے موصولہ کیبل گرام، افتتاحی پیغام انگریزی زبان میں جلی حروف میں ایک بورڈ پر لکھوا کر آویزاں کئے گئے تھے تاکہ جماعت کے احباب ہمیشہ انہیں پیشِ نظر رکھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ الودود کی طرف سے موصولہ افتتاحی پیغام خاکسار نے پڑھ کر سُنایا جو یہ ہے:۔

"May Allah Bless your Annual gathering. Remain united and respect the sanctity of Khilafat. Seek Allah's grace with prayers, humality and complete submission.

Khalifatulmasih 3rd."

یعنی "اللہ تعالیٰ آپ کے سالانہ جلسہ کو بابرکت کرے۔ متحد رہو اور خلافت کے تقدّس کو ہمیشہ ملحوظ رکھو اور اس کی عزّت کرو۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو دعاؤں سے، عاجزی کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اور پوری فرمانبرداری اور اطاعت سے حاصل کرو۔

خلیفۃ المسیح الثالث"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فیجی کے دو روزہ سالانہ جلسہ کے دوران جماعت کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے الگ الگ سالانہ اجلاسات بھی منعقد ہوئے جن میں ذیلی تنظیموں کو فعال بنانے کے لئے مولانا سجاد احمد صاحب خالد نے خدام میں اور خاکسار نے انصار کو ضروری ہدایات دیں۔ خاکسار کی صدارت میں مجلس انصار اللہ کی تنظیم بھی قائم کی گئی۔

پندرہ ہزار ڈالرز کے خرچ سے تعمیر ہونیوالی احمدیہ لائبریری کا افتتاح

جماعتِ احمدیہ فیجی کے سالانہ جلسہ کے موقع پر پندرہ ہزار فجین ڈالرز یعنی پاکستانی روپے کے لحاظ سے ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کے خرچ سے تعمیر ہونے والی عظیم احمدیہ لائبریری کا بھی افتتاح کیا گیا جس کی خبر فیجی کے کثیر الاشاعت انگریزی روزنامے THE FIJI TIMES نے مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۷۷ء کو مندرجہ ذیل عنوان سے مع جلسہ سالانہ کی تصویر کے شائع کی:۔

Muslims open A New Library.

سالانہ جلسہ کے منعقد ہونے کا اعلان اس سے قبل سوا کے دونوں روزناموں نے نہایت تفصیل سے شائع کیا اور مسلسل چار دن ریڈیو فیجی بھی جلسہ کا تفصیلی اعلان نشر کرتا رہا۔ جلسہ کے اختتام پر ریڈیو فیجی نے اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی پروگرام میں دو دن جلسہ سالانہ اور احمدیہ لائبریری کے افتتاح کی خبر ہندوستانی، انگریزی اور فجین تینوں زبانوں کی خبروں میں نشر کی اور اُسی روز ریڈیو فیجی نے پندرہ منٹ تک خاکسار کا ایک انٹرویو بھی نشر کیا جس سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف فیجی بھر میں بلکہ اِرد گرد کے جزائر اور نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا میں بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام اور آپ کا مبارک پیغام پہنچا اور اِس سے جماعتِ احمدیہ مبایعینِ خلافت کو غیر معمولی شہرت حاصل ہوئی اور جماعت کا سالانہ جلسہ خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر کامیاب ہوا جس سے جزائر فیجی کی تمام احمدی جماعتوں اور احباب کو خوشی ہوئی جس سے اُن کے ایمان خلافت کی برکت سے بڑھے اور ان کے حوصلے بلند ہوئے، الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

۴۵ ہزار فجین ڈالرز کے خرچ سے مسجد فضلِ عمر کے پہلے مرحلہ کی تکمیل

جماعتِ احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۷ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کے مبارک پیغام سے ۴۵ ہزار فجین ڈالرز جو پاکستانی روپے کے لحاظ سے ساڑھے چار لاکھ روپے بنتے ہیں کے خرچ سے جزائر فیجی کے دارالحکومت سوا میں مسجد فضلِ عمر کے پہلے مرحلہ کے مکمل ہونے پر مسجد اور احمدیہ لائبریری اور دارالمطالعہ کا افتتاح حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کا پیغام سُنانے کے بعد سینکڑوں احباب اور خواتین کی اجتماعی دعا کے ساتھ خاکسار نے کیا۔ مسجد فضلِ عمر کے پہلے مرحلے میں احمدیہ لائبریری و دارالمطالعہ، ایک دکان، وسیع DRIVE WAY اور لیکچر ہال اور جماعت کا مرکزی دفتر جن میں نمازیں ادا کی جاتی ہیں اور اس کے اُوپر مشنری کوارٹر کا ایک حصّہ۔ یہ تمام عمارات ۳۲ × ۱۴۳ فٹ کے رقبہ میں تعمیر کی گئی ہیں۔ اس کے بعد مسجد فضلِ عمر کے دوسرے مرحلے کی تعمیر کا کام بفضل اللہ و توفیقہٖ جلد شروع کیا جا رہا ہے۔ اِس عظیم مسجد کی تعمیر پر ۱۵۰,۰۰۰ فجین ڈالرز جو پاکستانی روپے کے لحاظ سے پندرہ لاکھ روپے سے زیادہ بنتے ہیں کے اخراجات کا اندازہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اگلے سال تک امید ہے مکمل ہو جائے گی وباللہ التوفیق۔ یہ مسجد بحرالکاہل کے پورے علاقہ میں سب سے بڑی مسجد ہوگی جہاں سے اِس پورے علاقہ میں اسلامی انوار کی مؤثر اشاعت کا کام سرانجام دیا جائے گا۔

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے مسجد فضلِ عمر کے پہلے مرحلہ کی تکمیل پر اور احمدیہ لائبریری و دارالمطالعہ کے افتتاح کے لئے ازراہِ احسان جو مبارک پیغام ارسال فرمایا اس کا ترجمہ قارئینِ کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے:۔

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

برادرانِ عزیز! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ مجھے یہ

معلوم کرکے خوشی ہوئی ہے کہ آپ مسجد فضلِ عمر (کے پہلے مرحلہ کی تکمیل پر) اور اس کے ساتھ ملحق لائبریری اور دارالمطالعہ کے افتتاح کی تقریب منعقد کر رہے ہیں۔

اسلام میں مسجد ایک مقدس جگہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا گھر کہلاتا ہے اور یہ خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے مخصوص ہے۔ یہ مقدس جگہ لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے لئے اور انکی توجہ کو مذہب کی طرف بُلانے کے لئے ہے جو دُنیا میں امن اور خوشحالی پیدا کرنے کا واحد ذریعہ اور ضمانت ہے۔ جب یہ صورتِ حال ہے تو اِس مسجد کے دروازے ہر اُس شخص کے لئے کُھلے رہیں گے جو خدائے واحد و یکتا سے دعا مانگنا اور اس کی عبادت کرنا جس طریق پر چاہے کر سکتا ہے بشرطیکہ

۱- وہ اُن لوگوں کی عبادت میں مُخل نہ ہو جنہوں نے اِس مسجد کو اپنی دینی ضروریات کے لئے بنایا ہے۔

۲- وہ اس مسجد کے قواعد و قوانین کی پابندی کرے جو اس کے TRUSTEES کی طرف سے بنائے گئے ہوں۔

مجھے امید ہے اِس طریق سے رواداری کی جو فضا پیدا ہوگی وہ آگے چل کر مختلف جتھوں کے درمیان باہمی نفرت، جھگڑوں اور فسادوں کو دور کرنے اور ان کے درمیان خیر خواہی اور اچھے تعلقات اور محبت کی فضا پیدا کرنے کا موجب ہوگی۔ مجھے امید ہے وہ دن دُور نہیں جبکہ لوگ لڑائی اور فساد کے طریق کو نفرت سے دیکھیں گے اور ایک دوسرے کے ساتھ امن و سلامتی اور محبت سے رہنے کا سبق سیکھ لیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مَیں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اُن تمام مردوں اور عورتوں کی قربانیوں کو قبول فرمائے جنہوں نے اِس مسجد کی تعمیر کے لئے عطایا دئے۔

مَیں دعا کرتا ہوں کہ یہ مسجد حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ظاہر ہونے والی ہدایت اور روشنی کو پھیلانے کا مرکز اور ذریعہ بنے۔ والسلام

آپ کا دلی دوست

مورخہ ۱۰/۱۱/۷۷ء مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

ملکی اخبارات اور ہمارا جلسہ سالانہ (بقیہ صفحہ ۱۵)

ایک پریس ریلیز کے مطابق جماعتِ احمدیہ کا مرکزی سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ امسال امریکہ کی مختلف ریاستوں یورپ اور افریقہ کے کئی ملکوں اور انڈونیشیا، ملائشیا اور جاپان سے کئی وفود جلسہ میں شرکت کی غرض سے آرہے ہیں۔ ان کے علاوہ انڈونیشیا سے ڈیڑھ لاکھ افراد کی شرکت متوقع ہے۔ امام جماعتِ احمدیہ حافظ مرزا ناصر احمد کے علاوہ کئی دیگر علماء اور بیرونی مندوبین مختلف دینی اور علمی موضوعات پر تقاریر کریں گے۔ خواتین کے لئے الگ جلسہ کا انتظام ہوتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے محاسن کو دنیا کے سامنے عملی رنگ میں پیش کریں

گزشتہ سال محترم وکیل التبشیر صاحب نے امریکہ مشن کی سالانہ کانفرنس کے لئے ان کی درخواست پر ایک پیغام ارسال فرمایا تھا یہ پیغام افادۂ عام کے لئے شائع کیا جارہا ہے۔ (ادارہ)

تبلیغ کے ساتھ ساتھ تربیت کے پہلو کی طرف بھی گہری نظر رکھیں۔ جہاد بالقرآن کے یہ دو شعبے ہیں جنکے درمیان مثالی توازن قائم کرنا نہایت ضروری ہے۔

اگر آپ کی مسلمان تعداد میں تھوڑے ہوں مگر جتنے بھی ہوں وہ سچے مومن ہوں اور آپس میں ان کا تعلق بھائیوں جیسا ہو۔ محبت اور اخوت پوری طرح ان میں جاری ہو اور وہ خدا کی رضا پر چلنے والے ہوں تو یہ تھوڑی سی جماعت بھی خدا تعالیٰ کے حضور بہت برکت کا موجب ہوگی۔

اِس حقیقت کی طرف اللہ تعالیٰ نے ہمیں اِس طرح توجہ دلائی ہے۔ کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ۔ یعنی کتنی ہی تھوڑی سی جماعتیں ہوتی ہیں جو اپنی قلت تعداد کے باوجود اپنے خالص ایمان اور صحیح عمل کے ذریعہ اپنے مولیٰ کی مدد و نصرت سے بڑی جماعتوں پر غالب آجاتی ہیں جو تعداد میں زیادہ ہونے کے باوجود سچے ایمان اور عملِ صالح سے محروم ہوتی ہیں۔

تیسری بات جو اِس وقت آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ آپ جس ماحول میں رہتے ہیں یہ ماحول پورے کا پورا مادیت میں غرق ہے۔ یہ تلخ حقیقت ہے کہ مادیت کے غلبہ کی وجہ سے آج کا انسان اخلاق کے تمام سبق فراموش کر کے روز بروز اخلاقی پستی میں گرتا چلا جارہا ہے۔ اِس میں شک نہیں کہ سائنس کی روز افزوں ترقیات نے دُنیا میں ایک انقلابی کیفیت پیدا کر دی ہے مگر اس سے انسانیت کی کیا خدمت ہوئی؟ اس کے امراض کا کیا مداوا ہوا اور اس کے قلب و رُوح کو سکون کی کیا دولت میسّر آئی۔ اس کا جواب سوائے نفی کے اور کچھ نہیں۔ جب یہ صورتِ حال ہے تو پھر آج کے انسان کی مادی لحاظ سے انتہائی ترقی کو حقیقی ترقی کا نام نہیں دیا جا سکتا۔ میرا کہنے کا مقصد یہ ہے کہ اس ماحول کو مادی تصورِ حیات اور ان کی مادی تہذیب کے پیدا کردہ بے چینی و بے اطمینانی نے ایسی صورتِ حال سے دوچار کر دیا ہے کہ وہ سکونِ قلب اور روحانی

طمانیت سے یکسر محروم ہو کر رہ گئے ہیں۔ بے اطمینانی
Digitized by Khilafat Library Rabwah
اور بے چینی کا یہی طوفان ہے جس سے گھبرا کر اب وہ
مذہب کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھنے لگے ہیں
اور ان کی زبانوں پر مذہب اور روحانیت کا نام آنے
لگا ہے۔

بہرحال موجودہ مادیت پرستوں کا یہ جدید
رجحان اسلام اور حضرت بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم
کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہے۔ اب یہ لوگ
روحانیت کی تلاش میں عیسائیت کا رُخ نہیں کریں گے
کیونکہ اس کا انہیں پہلے ہی سے تجربہ ہو چکا ہے کہ
عیسائیت ان کی روحانی تسکین کا سامان بہم نہیں پہنچا
سکتی۔ ضروری ہے کہ اس خلاء کو بروقت پورا کیا جائے
اور اسلام کے حُسن و احسان سے اُن کو متعارف کرایا
جائے ورنہ احتمال ہے کہ وہ اسلام کے بارہ میں
روایتی بدظنّیوں کا شکار ہو کر ہدایت سے بھی
محروم نہ رہ جائیں۔ یہ ہماری اوّلین ذمّہ داری ہے۔
اِن حالات میں ہمارے لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ
جہاں ہم تبلیغ و تربیت کی طرف بیک وقت توجہ دیں
اور اپنی اور اپنے بھائیوں کی فلاح کا سامان کریں
یاد رکھیں کہ اسلام کے محاسن کو دُنیا کے سامنے عملی
رنگ میں پیش کئے بغیر ہم اسلام کی طرف دُنیا کو
پوری قوّت سے مائل نہیں کر سکتے۔ پس مَیں اپنے امریکن
بھائیوں سے گذارش کروں گا کہ وہ نام ہی کے احمدی
نہیں بلکہ کام کے بھی احمدی بنیں۔ ہمیشہ تقویٰ و پرہیزگاری
کو اپنا شعار بنائیں۔ آخر پر مَیں اپنے اِس پیغام کو سمیٹتا
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نصیحت پر ختم کرتا ہوں اور
آپ سے امید کرتا ہوں کہ آپ اِس نصیحت کو حرزِ جان بنائینگے
اور ہر وقت اِس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرتے رہینگے
حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"پس میری جماعت سمجھ لے کہ وہ
میرے پاس آئے ہیں اِس لئے کہ
تخم ریزی کی جاوے جس سے وہ
پھلدار درخت ہو جاوے۔ پس
ہر ایک اپنے اندر غور کرے کہ
اس کا اندرونہ کیسا ہے اور اسکی
باطنی حالت کیسی ہے۔ اگر ہماری
جماعت بھی خدانخواستہ ایسی
ہے کہ اس کی زبان پر کچھ ہے اور
دل میں کچھ ہے تو پھر خاتمہ بالخیر نہ
ہوگا۔ اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ
ایک جماعت جو دل سے خالی ہے
محض زبانی دعویٰ کرتی ہے تو وہ
غنی ہے پرواہ نہیں کرتا۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء صفحہ ۳۳)

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ
ہو اور آپ کو اپنی رضا کے مطابق کام کرنے اور
احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا بول بالا کرنے کا عزم
اور توفیق اور طاقت عطا کرے۔

آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کی مشہور دُکان

الفردوس

۸۵۔بی انارکلی۔لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔انارکلی۔لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

اپنے معروف ادارہ

پاک لمبر

۲۵۔نیو میکلوڈ روڈ

راوی روڈ لاہور

کو یاد رکھیں

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتّہ

بارِ عایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

اور دُعا فرمائیں

مقبول پیپر مارٹ

گنپت روڈ۔لاہور

فون ۶۳۸۴۹

گھر:۔ ملک عبداللطیف ستکوہی۔فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی

کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں

نیز

سلنسر بکس اور سلنسر پائپ

کیلئے

ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں

میاں بھائی آٹو سلنسر

۱۰۔منٹگمری روڈ۔لاہور

فون ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا سامانِ سائنس و جیبی نرخوں پر
خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
کلوب ممبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ راوی روڈ لاہور
پر تشریف لاویں!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری چناموڑن ۷۱۰۷۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے
رابطہ پیدا کریں!

شاہی طبیب
حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک ہاتھوں سے جاری شدہ مطب جسے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے والد محترم جناب حکیم نظام جان صاحب مرحوم نے نصف صدی سے زائد عرصہ تک نبھایا قبلہ محترم والد صاحب کی ہدایات کے مطابق یہ سلسلہ اب
مطب حکیم عبدالحمید
کی شکل میں اپنی روایات کو قائم رکھنے، اللہ تعالیٰ کی دُکھی مخلوق کی خدمت و ہمدردی میں مصروف اور کوشاں ہے جہاں خود آکر بھی مشورہ کیا جا سکتا ہے اور بذریعہ خط و کتابت بھی مشورہ اور علاج کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ ٹیلیفون ۸۴۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر۔ سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکز سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳